بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

تحقیقی مقالہ :

شاہ ولی اللہؒ کا نظریۂ اجتہاد و تقلید

از:۔ صاحبزادہ نجم الدین
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ گومل یونیورسٹی

معیار ...... پی۔ایچ۔ڈی

نگرانِ تحقیق:۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر امان اللہ خان صاحب
صدر ادارہ علومِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی

فہرست مضامین

عنوان : | صفحہ نمبر:

حرفِ سپاس و پیش لفظ . . . . ط - ل
مقدمہ ---------------------------------- ۱
غرض و غایت ---------------------------- ۳
حضرت شاہ ولی اللہؒ کا زمانہ اور ایک ہمہ گیر مصلح کی ضرورت ------- ۲

باب اول

مختصر سوانح حضرت شاہ صاحب ولی اللہؒ محدث دہلوی ------- ۱۱
سلسلہ نسبت ---------------------------- ۱۲
تعلیم و تربیت -------------------------- ۱۴
شادی و اولاد --------------------------- ۱۸
بیعت و خلافت -------------------------- ۲۲
تصنیفات ------------------------------- ۲۴
شاہ صاحب کی تصنیفات کا اجمالی خاکہ ----------- ۲۴
تصنیفی خصوصیات ------------------------ ۲۵
فکر اسلامی کا احیاء ---------------------- ۲۵
اسرار دین ------------------------------ ۲۷
روح دین ------------------------------- ۲۷
زندگی سے گہرا ربط ----------------------- ۲۷
عدل و اعتدال --------------------------- ۲۸
تبحر علمی ------------------------------ ۲۹
مخصوص طرز انشاء اور فیض نبوت کی جھلک -------- ۵۰
آپ کا علمی و روحانی مقام مشاہیر کی نظر میں -------- ۵۳

باب دوئم -

عنوان :	صفحہ نمبر:
فیوض الحرمین :	۶۰
افکار ما قبل سفر حرمین	۶۰
سفر حجاز کی اصل وجہ	۶۱
استاد اور شاگرد کے درمیان محبت و الفت	۶۳
تاثرات حج	۶۶
حجاز میں مختلف مکاتب فکر کے علماء سے استفادہ	۶۸
شاہ صاحب کی حنفیت	۷۳
ہندوستان کی واپسی میں غیبی اشارہ	۷۵
افکار و نظریات ما بعد حرمین	۷۶
تجدیدی اور اصلاحی کارنامے	۷۸
تعمیر و اصلاح	۷۹
خلافت ظاہرہ اور خلافت باطنہ	۷۹
مسلمانوں کی پستی کے اصل وجوہات	۸۱
امراء سے خطاب	۸۳
فوجیوں سے خطاب	۸۶
پیرزادوں سے خطاب	۸۷
علماء سوء اور طلباء سے خطاب	۸۹
جماعت مسلمین سے خطاب	۹۰
عوام کی غلط رسومات پر تنقید	۹۱
مشرکانہ اعمال و افعال پر تنقید	۹۳
فقہاء اسلام سے خطاب	۹۵

عنوان :	صفحہ نمبر:
حضرت شاہ صاحب کی پریشانی کے اصل وجوہات	۹۶
خامیوں اور خرابیوں کی نشاندہی	۹۷
مسلمانوں میں قرآن فہمی کی تحریک	۹۷
فقہی جمود اور تقلید کا خاتمہ	۹۸
ضرورت اجتہاد	۹۹
عامی کے لئے حکم	۱۰۰
آئمہ اربعہ میں باہمی موافقت	۱۰۰
مسلک معتدل اختیار کرنے کی اصل وجہ	۱۰۲
حضرت شاہ صاحب کے تجدیدی کارناموں کی اصل حقیقت	۱۰۳
مقام مجدّدیت	۱۰۴
اسرار حدیث ومصالح احکام	۱۰۶
تصوف اور علوم وفنون میں انعام خداوندی	۱۰۷
امت کے اتحاد واتفاق کے متعلق بشارت نبوی	۱۰۹
روضہ نبوی سے فیوضات	۱۰۹
مذاہب اربعہ کی تقلید کا غیبی حکم	۱۱۰
ایک اہم خواب	۱۱۱
سرکار مدینہ سے بلا واسطہ شاگردی کا شرف	۱۱۳
امامت و مجدّدیت کا برملا اظہار	۱۱۳
شاہ صاحب رح کے کاموں کا اجمالی خاکہ	۱۱۴
وفات	۱۱۷

باب چہارم

عقد الجید فی احکام الاجتہاد و التقلید کا مختصر معروضی جائزہ - - - ۱۱۸ تا ۱۳۲

باب چہارم

عنوان	صفحہ نمبر:
عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید پر تنقیدی تبصرہ	۱۳۵
اجتہاد کی تعریف	۱۳۵
چند غلط فہمیوں کا ازالہ	۱۳۷
اقسام اجتہاد	۱۳۸
مجتہد کے آداب واوصاف	۱۴۱
حضرت شاہ صاحب کے نزدیک مجتہد کے پانچ اوصاف	۱۴۲
کتاب	۱۴۲
سنت	۱۴۳
اجماع	۱۴۳
قیاس	۱۴۴
علم عربیت	۱۴۵
تقلید کی دو صورتیں	۱۴۹
حرام تقلید	۱۵۲
خلاصہ کلام	۱۵۳

باب پنجم

اجتہاد :	۱۵۵
اجتہاد کیا ہے	۱۵۵
قیاس فاسد	۱۵۸
قیاس بمقابلہ نص	۱۵۸
مجتہد کا کام	۱۵۹

عنوان :	صفحہ نمبر
اہمیت اجتہاد	۱۲۳
حضرت معاذ بن جبلؓ کی حدیث	۱۲۵
آنحضرتؐ کا قیاس پر عمل کرنا	۱۲۶
حضرت عمرؓ اور اجتہاد	۱۲۹
حضرت عمرؓ کا اصل کارنامہ	۱۷۰
کیا آنحضرتؐ کے اقوال اور افعال کلیتہً مسائل کا ماخذ ہیں	۱۷۰
حجّیت اجتہاد پر امام ابوبکر جصاص کا آیت قرآنی سے استدلال	۱۷۳
وجوب اجتہاد اور علامہ شہرستانی	۱۸۶
حجّیت اجتہاد پر امام غزالیؒ کا فلسفیانہ استدلال	۱۸۷
حجّیت اجتہاد پر عقلی دلائل	۱۸۹
کیا اجتہاد کا دروازہ بند ہے	۱۹۰
اجتہاد منتسب	۱۹۳
تقلید کن لوگوں کے لئے ہے	۱۹۳
مجتہد کے شرائط	۱۹۸
طریقہ اجتہاد	۲۰۱
اجتہاد کے پانچ اصول	۲۰۳
طبقات فقہاء (اقسام مجتہدین)	۲۰۵

باب ششم

آئمہ کے اختلاف کی حقیقت ونوعیت وافادیت	۲۱۱
مذموم اختلاف	۲۱۲
مجتہدین کے اختلاف کی اصل حقیقت	۲۱۳

عنوان :	صفحہ نمبر:

حیثیت عمل کے تعین میں اختلاف - - - - - - - - - - - - - - ۲۱۵
اجتہاد کا حدیث نبوی کے مطابق ہونا - - - - - - - - - - - - - ۲۱۶
اجتہاد سے رجوع - - - - - - - - - - - - - - - - - - ۲۱۸
اختلاف کا ایک سبب صحت حدیث پر گمان غالب کا نہ ہونا - - - - - - ۲۱۸
اختلاف کی ایک وجہ تعبیر میں غلط فہمی ہے - - - - - - - - - - ۲۲۰
اختلاف کی ایک وجہ بھول چوک ہے - - - - - - - - - - - - - ۲۲۱
ایک سبب اخذ نتائج ہے - - - - - - - - - - - - - - - - ۲۲۱
علت حکم کے تعین میں اختلاف - - - - - - - - - - - - - ۲۲۲
دو حکموں کے درمیان عدم موافقت - - - - - - - - - - - - - ۲۲۳
دور حاضر حضرت شاہ ولی اللہؒ اور اجتہاد - - - - - - - - - - - ۲۲۵
عصری تقاضوں سے ہم آہنگی - - - - - - - - - - - - - - ۲۳۳
عصرِ حاضر میں اجتہاد کا جدید طریقہ کار - - - - - - - - - - - ۲۳۵

باب ہفتم

تقلید : - ۲۳۸
تقلید کے لغوی اور اصطلاحی معنی - - - - - - - - - - - - - ۲۳۸
تقلید کی ضرورت و اہمیت - - - - - - - - - - - - - - - - ۲۳۹
حجّیت تقلید قرآن کے آئینہ میں - - - - - - - - - - - - - - ۲۴۰
حجّیت تقلید احادیث کی روشنی میں - - - - - - - - - - - - - ۲۴۲
وجوب تقلید پر حضرت شاہ صاحب کا ارشاد - - - - - - - - - - ۲۴۶
اقسام تقلید - ۲۴۸
حضرت شاہ صاحب کے نزدیک تقلید شخص کے فوائد - - - - - - - - ۲۵۰

عنوان : صفحہ نمبر:

مذاہب اربعہ میں تقلید شخصی کا انحصار ۲۵۱
فقہی جمود کے اسباب وعوامل ۲۵۳
تقلید شخصی کی ابتداء ۲۵۶
مذاہب اربعہ کی تقلید کیوں ۲۵۷
امت کا اجماع ۲۵۸
امت کا مکمل اعتماد ۲۵۸
مذاہب اربعہ کی تقلید خدا کا ایک خاص فضل اور الہامی راز ہے ۲۵۹
جبلّت کے خلاف حضور اکرمؐ کا حکم ۲۵۹
مذاہب اربعہ اختیار کرنے میں عظیم مصلحت ۲۵۹
مذاہب اربعہ کا اتباع سواد اعظم کا اتباع ہے ۲۶۰
قرن اولی سے دوری ۲۶۱
تقلید میں میانہ روی ۲۶۳
حضرت شاہ صاحب کا مسلکاً حنفی ہونا ۲۶۸
مقام حنفیت شاہ صاحب کی نظر میں ۲۷۱
مذہب حنفی اور عوام کیلئے اس کا وجوب ۲۷۲
مذہب حنفی میں ایک بڑا غامض سر ہے ۲۷۲
فقہ حنفی اکسیر اعظم کبریت احمر ہے ۲۷۳
سنت کے ساتھ فقہ حنفی کی تطبیق کا طریقہ ۲۷۳

باب ہشتم

شاہ ولی اللہؒ کا نظریہ استدلال : ۲۷۶
پس منظر ۲۷۹

صفحہ نمبر:	عنوان :

حضرت شاہ ولی اللہؒ کا پہلا کام ۲۷۹
فقہی اور مسلکی انتہاؤں کی کشاکش میں راہ اعتدال ۲۸۰
حضرت شاہ صاحب کے مسلک معتدل کی چند مثالیں ۲۸۵
فاتحہ خلف الامام ۲۸۵
رفع یدین ۲۸۶
قنوت ۲۸۶
جمع بین الصلوٰتین ۲۸۷
وتر ۲۸۸
شاہ صاحب کا مسلک تقلید اور عدم تقلید کے بین بین ہے ۲۹۱
عادلانہ اور معتدل نظریہ ۲۹۳
مروجہ غلط تقلید کی مخالفت ۲۹۳
دنیاوی مسائل کا حل ۲۹۸
عقیدہ وحدت الوجود میں اعتدال کی راہ ۳۰۰
اہل سنت اور اہل تشیع میں روا داری اور راہ اعتدال ۳۰۱
معاشی انحطاط اور انتہا پسندی میں نقطہ اعتدال ۳۰۱
ملت اسلامیہ کیلئے ایک ہمہ گیر نظریہ ۳۰۳
مصادر و مراجع مع اسمائے مؤلفین ۳۰۵

حرف سپاس :-

حکیم الامت مجدد وقت حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ " اجتہاد و تقلید " جیسے اہم علمی ، تحقیقی ، نازک ترین موضوع پر قلم اٹھانا مجھ ایسے بے بضاعت کے لئے نہایت مشکل کام تھا۔ مگر بفضلہ تعالی سرانجام پایا۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنی کم ہمتی کو دیکھوں تو بات اب بھی سمجھ سے بالاتر ہی نظر آتی ہے - کہ آخر یہ کام کیسے سرانجام پایا - موضوع کی نزاکت اور اس اہم ترین ذمہ داری کو نبھانے کے لئے بندہ نے ملک کے مختلف علاقوں کے دورے کئے - مختلف یونیورسٹیوں کے علمی ادبی شخصیات سے تبادلہ خیال کیا - مختلف لائبریریوں میں گھوما پھرا خدا کا شکر ہے اس سلسلہ میں بہت کچھ پڑھنے اور سمجھنے کا موقع ملا -

ناسپاس ہوگی اگر میں اس مقالہ کا سر نقطہ آغاز اپنے مشفق و مہربان استاد محترم جناب ڈاکٹر امان اللہ خان صدر ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی کو قرار نہ دوں - جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب تدوین میں اپنی گوناں گوں مصروفیات کے باوجود بھرپور تعاون سے نوازا اور اس مشکل کام کو میرے لئے آسان کر دیا - بندہ ان کے حق میں کلمات تشکر و امتنان کے سوا اور کیا عرض کر سکتا ہے -

اس سلسلہ میں محترم جناب مولانا سید محمد متین ہاشمی صاحب ، ڈائریکٹر ریسرچ سیل دیال سنگھ لائبریری خاص طور پر قابل ذکر و شکر ہیں ، جنہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود بندہ کے ... مقالہ ... کا بغور مطالع فرمایا اور اپنی گراں قدر عالمانہ راہنمائی کے ساتھ ساتھ اپنی عظیم لائبریری سے بھرپور مواد مہیا فرمایا - خدا تعالی ان کے درجات بلند فرمائے آمین -

ساتھ ہی اس اظہار حقیقت کے بغیر چارہ کار نہیں کہ والد گرامی محترم قبلہ مولانا سراج الدین صاحب مد ظلہ العالی شیخ الحدیث دارالعلوم نعمانیہ صالحیہ کی علمی راہنمائی اور شفقت و عنایت سے ہی میں اس قابل ہوا ، کہ یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا - دست بدعا ہوں ، کہ حق تعالیٰ شانہ ان کے ظل عاطفت کو ہمارے سروں پر تا دیر سایہ فگن رکھے امین ثم آمین -

احباب مخلصین میں سے جناب ڈاکٹر نور محمد صاحب غفاری جامع اسلامیہ اسلام آباد - جناب ڈاکٹر عبدالرشید صاحب کراچی یونیورسٹی - جناب خالد محمود صاحب لاہور - جناب پروفیسر شوکت علی صاحب گومل یونیورسٹی - جناب پروفیسر غلام فرید صاحب پوسٹ گریجویٹ کالج بنوں - جناب پروفیسر نور محمد صاحب جامع گومل جناب پروفیسر غلام عباس صاحب لاء کالج ڈیرہ - جناب پروفیسر محمد ذکریا صاحب لاء کالج - جناب پیزادہ ضیاءالدین صاحب ڈیرہ اسماعیل خان - جناب محمد خلیل احمد صاحب مدینہ یونیورسٹی - جناب مولانا احمد علی صاحب کویت کا تہہ دل سے شکر گذار ہوں کہ انہوں نے اس سلسلہ میں بندہ ناچیز کی معاونت و حوصلہ افزائی فرمائی -

دست بدعا ہوں ، کہ خدا تعالیٰ اس کوشش ناکام کو سعی مشکور سے مبدل فرمائے اور ہم سب کے لئے دین دنیا کے لحاظ سے خیر و برکت اور ذریعہ نجات اخروی بنائے امین -

صاحبزادہ نجم الدین غفرلہ -

....

پیش لفظ

اس مقالہ میں جابجا عربی عبارات استعمال ہوئی ہیں ۔ ان عبارات کو صحیح طور پر ٹائپ کرانا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور تھا ۔ اردو ٹائپ میں بعض حروف رسم الخط سے مختلف ہیں ۔ ویسے بھی اردو میں متن کا صحیح ٹائپ کرانا ایک مسئلہ ہے ۔ اردو ٹائپ نویس مشکل سے ملتے ہیں اور جو ملتے ہیں وہ عربی عبارات اور علمی و تحقیقی پایہ کی زبان ٹائپ کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں ۔

مقالہ نگار کی ایک مشکل یہ بھی ہے کہ اس کا تعلق صوبہ سرحد سے ہے ۔ اس صوبہ کے لوگ جو اردو لکھتے یا بولتے ہیں اس کے بارے میں کچھ کہنے کی ضرورت ہی نہیں ۔ میں اپنے نگران محترم پروفیسر ڈاکٹر امان اللّٰہ خان صاحب رئیس ادارہ علوم اسلامیہ جامعہ پنجاب کا بیحد ممنون ہوں کہ انہوں نے تحقیق کے ساتھ ساتھ زبان میں بھی میری راھنمائی فرمائی ۔

مقالہ نگار نے حتی الامکان یہ سعی کی ہے کہ مقالہ ٹائپ کی اغلاط سے پاک ہو ۔ میں نے اسے بار بار پڑھا اور درست کروایا ہے ۔ بعض عبارات بار بار درست کروائی گئیں ۔ اس کے باوجود مقالہ میں بعض اغلاط باقی رہ جانے کا احتمال ہے ۔ میری گذارش یہ ہے ۔ کہ میری بھرپور سعی کے باوجود کچھ اغلاط رہ گئی ہوں تو ان سے صرف نظر کرکے ممنونیت کا موقع فراہم کیا جائے ۔ مندرجات میں تحقیق سے متعلق امور کو پیش نظر رکھا جائے اور بیان میں فصاحت و بلاغت کے فقدان کو گوارا فرمایا جائے ۔

اس موضوع پر ان تمام کتابوں اور رسائل و جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے ،

جو راقم کے علم میں آئے یا جن کی نشاندہی کی گئی - بعض ذرائع کی تلاش میں ملک کے دور دراز حصوں میں جانا پڑا بہت سے اہل علم کی گفتگو سے استفادہ کیا - سب سے بڑھ کر یہ کہ نگران محترم نے ہر قدم پر میری راہنمائی فرمائی -

علم ایک بحر بیکراں ہے اور راقم کی مثال اس بچے کی سی ہے جو علم کے وسیع سمندر کے کنارے کنکریوں سے کھیل رہا ہو - تاہم راقم نے ان تمام ذرائع معلومات سے رجوع کیا جن کی نشاندہی کی گئی -

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب -

صاحبزادہ نجم الدین - غفرلہ -

اسسٹنٹ پروفیسر ، ڈیپارٹمنٹ آف عربیک و اسلامک سٹڈیز اینڈ ریسرچ گومل یونیورسٹی - ڈیرہ اسماعیل خان -

مقــدمــہ :

بلا شبہ دین اسلام نوع انسانی کے لئے ایک زندہ اور متحــرک حقیقت ہے - جسے اپنی صحیح شکل و صورت میں اپنانے سے انسان اگر ایک طرف اپنے وجود ، اپنی ذات ، اپنے نفس سے آگاہ ہوتا ہے - تو دوسری طرف اسے کائنات کی مرئی اور غیر مرئی اشیاء کا شعــور اس طرح حاصل ہوتا ہے کہ وہ کائینات اور اپنے مابین تعلقات و روابط سے کماحقہ آشنا ہو کــر خلیفتہ الکائنات ہونے کے فرائض، خالق کائنات کی منشاء کے مطابق ادا کر سکتا ہے -

اسلام ایک مکمل ہدایت کی شکل میں بنی نوع انسان کے لئے ایک اہم ضرورت ہے - جس کی تدوین میں خالق کائنات کے تمام کمالات شامل ہیں اور یہ ہدایت اس عظیم ترین انسان کے ہاتھوں پایہ تکمیل تک پہنچی جس نے فکر و عمل کی دنیا میں کمال درجہ کی مطابقت سے یہ ثابت کیا کہ اگر دنیا میں انسانیت کے لئے فلاح کا کوئی راستہ ہے تو وہ صرف راہ اسلام ہی ہے اور یہ بھی واضح کیا کہ یہ وہ قانون اور ضابطہ ہے جو اعلی درجہ کے اعتدال و توازن کے ساتھ انسان کو اس کے مقام و حیثیت سے آگاہ کرتا ہے اور کائنات میں اس کے حقوق و فرائض کی نشان دہی کرتا ہے -

قانون اور حقوق و فرائض کی بات جب بھی ہمارے سامنے آتی ہے تو لا محالہ اسلام کے عمل و عروج کی تاریخ ایک تدریج کے ساتھ دہرانی